نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلامحصول عـــہ　　　　قیمت سالیانہ مع محصول ــہ

نمبر ۶ جلد ۷　　　　لودیانہ ۶ فروری سنہ ۱۸۷۹ء　　　　قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف دہیمی چک بکرم چہارم ذیٹی گشنر فرنس

رتبتک متخلص شاد

اپنے عاشق کو اے عیسیٰ تیرا دیدار کافی ہے

مریض عشق کو جیسے نگاہ یار کافی ہے

مجھے شیطاں پھنساتا ہے گناہوں میں عبث لیکن

بچانے کو میرے عیسیٰ فقط ہر بار کافی ہے

مجھے گھیرا ہے شیطاں نے اور اسکی فوج نے لیکن

اسے مغلوب کرنیکو تیری تلوار کافی ہے

جدائی میں تیری عیسیٰ ہمیشہ اشک جاری ہے

گواہی کو میری یہہ دیدہ خونبار کافی ہے

نہ سمجھ بار غافل شاد تو اپنے گناہوں سے

جو کی مہلت عطا حق نے تجھے ہر بار کافی ہے

نور افشاں

روسی اخبار گولاس کا بیان

ایک تار خبر سے جو اسی اخبار میں درج ہے معلوم ہوا کہ اخبار گولاس نے جو سینٹ پیٹرز برگ دار الخلافہ روس میں شایع ہوتا ہے شرق میں انگلستان اور روس کے موجودہ متعلقات کی نسبت ایک مضمون چھاپا ہے اور اس میں یہہ بیان کیا ہے کہ روس کا کام بالفعل بخارا اور خیوا میں اپنے رعب و داب کا قایم رکھنا ہے مگر وسط ایشیا میں جو انگلستان کے رعب و داب کو ترقی ہو گئی ہے اسکے لحاظ سے یہہ حالت تبدیل ہو گئی ہے ہندوستان کی نسبت سے ایک جگہ دیئے والا طریقہ ظاہر کیا ہے اور انگریزوں نے اپنی حفاظت میں وہ طریقہ بیش قدمی کا اختیار کیا ہے جو اب تک ہم سے منسوب کیا جاتا تھا اگر ہماری طرف سے کوئی دست

اندازی ہو گئی تو اس کے باعث سے ہماری قوت ایک ایسے وقت بضعیف ہو جاویگی جبکہ یورپ میں روس کی قوت کا قایم رہنا ضروری امر سمجھا جاتا ہے۔ قوم سلو کی آزادی کی خاطر محصول دہندوں پر نامناسب طریقہ میں بوجھ ڈالا گیا ہے اور اگر [illegible] کی آزادی کے واسطے جھگڑا کیا جاویگا جسکی اصلیت اُن کی سمجھ میں نہیں آسکتی ہے تو وہ اور بھی زیادہ دب جاوینگے ✚

پس جس معاملہ کی جانب توجہ کرنی چاہیے وہ یہہ ہے کہ ایشیا کے ملکوں کا انتظام جدید اسطرح پر کیا جاوے جس سے آمدنی حاصل ہو نہ یہہ کہ اُن کے باعث سے خرچ اُٹھانا پڑے اِس بات کے فکر کرنے کے بجاے کہ امیر کو کس طرح تقویت دینی چاہیے اِس امر پر غور کرنا مناسب ہوگا کہ ہمارے ایشیائی صوبوں کی موجودہ جنگی انتظام سے کچھ فایدہ نہیں ہوتا کہ کیا یہہ بات زیادہ تر آسان نہ ہو گی کہ سلطنت کا ہر ایک دفتر اپنا کام کفایت کے ساتھ انجام دے ✚

یہہ خیال کہ روس کی حکومت کو دریائے ونچو لاسے ہندوستان تک اور بحیرہ مارگنگ سے بحیرہ مارمورا اور خلیج فارس تک وسعت دیجاوے صرف ایک پرجوش طبیعت کا نتیجہ ہی +

ہمارے نزدیک روس اور انگلستان ایک دوسرے کے حسد سے اپنے اپنے جنگی سامان کر رہے ہیں اور یہہ بھی یقین کیا جاتا ہی کہ جبتک ان دونوں سلطنتوں میں خوب دل کھولکر جنگ نہ ہولیگا تو انکا خمیازہ جو ایک دوسرے پر لیتے ہیں کم نہ ہوگا ۔ رہا یہہ کہ جنگ کا کوئی ایسا سبب معلوم نہیں ہوتا کہ روس انگریزوں سے کس حجت کے ساتھہ جنگ کریگا تو اسکا صرف یہی جواب ہوگا کہ لڑائی کے واسطے کوئی معقول حجت کی ضرورت نہیں ہوتی ہی +

اور ہمکو اخبار سٹنڈرڈ کی رائے کے مطالعہ سے یہہ تو صاف معلوم ہوگیا کہ روس امیر کابل کے ہمراہ ہوکر تو انگریزوں سے ہرگز نہیں لڑیگا جب وہ لڑائی کریگا تو وسط ایشیا کے معاملات کے واسطے جنگ کریگا سو سب لوگوں کا یہہ خیال کہ روس امیر کابل کا معاون ہی تو بلا دلیل ہی اور روس کی طرف سے امیر کو صاف جواب ہوچکا ہی +

امیر شیر علی خان کا انتقال

—— اخبار سیول و ملٹری گزٹ مطبوعہ ۵ فروری سے معلوم ہوا کہ امیر شیر علیخان والئے کابل کے مرجانیکی جو خبریں مشہور ہوئی تھیں وہ اب افغانوں اور ہندوستانیوں سے یلئے صداقت کو پہونچتی جاتی ہیں اور یہہ بھی لکھا ہی کہ امیر شیر علی خان کی دختر کلان بھی فوت ہوگئی +

اگر امیر شیر علیخان کی موت کی خبر سچ ہی تو گویا معاملات کابل کا خاتمہ ہوگیا اب ہماری فوج کی پیش قدمیاں کس پر ہونگی کیونکہ اب تو آن قدح بشکست وآن ساقی نماند کا معاملہ ہوگیا ہی +

یقین کیا جاتا ہی کہ اب یعقوب خان ہماری سرکار سے ضرور صلح وصفائی کرلیگا کیونکہ اب اسکو کسیکا خوف نہیں رہیگا ۔ اور یہہ جو خبر آئی تھی کہ امیر شیر علیخان نے یعقوب خان کو رہا کرتے وقت کہا تھا کہ جبتک میری زندگی ہی ہرگز انگریزوں سے صلح نہ کرنا اور کابل کو ہاتھہ سے نہ دینا بلکہ یہہ بھی سنا تھا کہ یعقوب خان سے حلف بھی کرایا گیا تھا کہ انگریزوں سے ہرگز صلح نہ کرنا سو اب وہ معاملہ بھی دیگرگوں ہوگیا ہی کیونکہ وہ تو اب چل بسے اور یعقوب خان ایک دانا آدمی ہی ضرور ہماری سرکار انگریزی سے ملجائیگا اور جو جو شرایط ہماری سرکار پیش کریگی انکو ضرور یعقوب خان قبول ومنظور کریگا + لیکن ایک خبر سے ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہی کہ آجکل جو کابل میں ایک بڑا ہنگامہ برپا ہو رہا ہی اور یعقوب خان اور قزلباشیوں کے درمیان خانہ جنگی شروع ہوگئی ہی مگر یہہ معلوم نہیں ہوا کہ اس خانہ جنگی کی اصلیت کیا ہی اور کیوں ہوئی ہی اگر قزلباشیوں سے نااتفاقی کی صورت ہوگئی تو چونکہ یہہ فرقہ بڑا غالب اور معزز ہی اسواسطے ہمکو یقین ہی کہ شاید اس معاملہ میں یعقوب خان کی خیر نہیں ہی جو ہم پہلے لکھہ چکے ہیں اور اب بھی لکھتے ہیں کہ اگر شیر علیخان کے مرنے کی خبر سچ ہی تو یعقوب خان کو لازم ہی کہ اپنے آپکو گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردے تاکہ آئندہ کو بہبودی ہو ورنہ اگر ہماری سرکار سے منحرف رہیگا تو یعقوب خان کو کسی امر میں بھی فایدہ نہیں ہوگا بہر حال اسکو لازم ہی کہ ایسے موقع کو اپنے ہاتھہ سے جانے نہ دے +

قحط

—— جہاں تک ہم نے معلوم کیا ہی یہی ثابت ہوتا ہی کہ ہندوستان میں پھر قحط نمودار ہونیوالا ہی کیونکہ کسی جگہہ سے ابتک یہہ خبر نہیں آئی ہی کہ فلان جگہہ بارش ہوئی اور زراعت کو مفید ہی ۔ بلکہ بجائے اسکے یہی سننے میں آیا ہی کہ پنجاب اور ممالک مغرب کے کسی ضلع میں ایک قطرہ بھی بارش نہیں ہوئی اور تمام زراعت جسقدر تخم ریزی کی گئی تھی نہایت ہی خراب حالت میں ہی اور چاروںطرف سے ایسی خبریں آتی ہیں کہ جنکے مطالعہ سے صاف یہی معلوم ہوتا ہی کہ ہندوستان کے اکثر حصوں میں قحط کے آثار نمودار ہوگئے ہیں اگرچہ اہل ہند کو صرف اسقدر تسلی ہی کہ اگر سخت قحط پڑا تو ضرور سرکار لائسنس ٹکس کے روپیہ سے دستگیری کریگی مگر ساتھہ اسکے یہہ بھی فکر ہی کہ جب غریب غربا کی بری حالت ہوگئی تو پھر لائسنس ٹکس کا دینا بھی محال ہوجاویگا +

خیر چندے تو سب کچھہ رعایا ہند سہیگی مگر جب یہہ خبر سننے میں آتی ہی کہ جنگ افغانستان کا خرچہ ہندوستان سے وصول کیا جائیگا تو نہایت ہی مایوسی ظاہر ہوتی ہی ۔ اگر ہماری سرکار اس قحط سالی پر غور فرماکر ہندوستان کو خرچہ جنگ افغانستان سے بری فرماوے تو عین انصاف ہی ورنہ رعایا ہند کی تباہی کے دن اب قریب آگئے ہیں +

اُن مسلوں کے بیان اور ثبوت میں جو خدا تعالیٰ نے نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں بنی آدم کی ہدایت کے لئے ارشاد فرمائے ہیں

اب ہم پوری وفاداری کے ساتھ توریت و انجیل کی اُن پیشین گوئیوں کو جو خدا کے بیٹے کی نجات کی بابت موجود ہیں اپنے محمدی بھائیوں کے سامھنے رکھ چکے۔ اُن پیشینگوئیوں کی بابت پوری سچائی کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ محمدی لوگوں نے اُن سے ابتک ناواقف ہوکر اوقات گذاری کی ہے۔ اِس کے سوا اُنکی نادانی ایسی عام ہے کہ شاید اُن میں سے ایک بھی ایسا نہیں جو جانتا ہو کہ ایسی حقیقی باتیں دنیا میں تھیں۔ اگرچہ یہہ پیشین گوئیاں جنکا ذکر اوپر گذرا اور اُن کے سوا دوسری بہت سی جنکا ذکر اختصار کے سبب ہم نہیں کرسکے سیکڑوں بلکہ ہزاروں برس سے کُتب عہد عتیق میں موجود ہیں تو بھی محمدی اُنکی طرف کبھی متوجہ نہیں ہوئے۔ اُس فاسد گمان نے جس کے وسیلہ محمد نے اُن کے باپ دادوں کو فریب دیا کہ گویا صرف قرآن کے ماننے والے خدا کے پاس مقبول ہیں سارے محمدی فرقہ میں توریت و انجیل کی ایسی بھاری حقارت پیدا کی ہے کہ اگرچہ وے اُن پاک کتابوں کے الہامی ہونیکا اقرار کرتے ہیں تو بھی اُن کے مضامین کی بابت سمجھتے کہ ہمارے غور اور تامل کے لائق نہیں۔ محمدیوں کی یہہ نادانی اور مغروری شیطان کے سوا دوسرے کسی کام میں نہیں آئی جبکہ بارہ سو برس سال سے اِس ذریعہ سے بیشمار روحوں کو دوزخ کی راہ پر لایا ہے۔ جیسا کہ یسوع مسیح نے آپ کہا ہے کہ اسلئے میں نے تم سے کہا کہ تم اپنے گناہوں میں مروگے کیونکہ اگر تم ایمان نہیں لاتے کہ میں وہی ہوں تو تم اپنے گناہوں میں مروگے اب اِس مضمون کے وسیلہ سے محمدیوں کے منہہ سے برقعہ اُٹھایا گیا ہے۔ آگے وہ شخص جو اُن پیشین گوئیوں کے برخلاف جو اِس مضمون میں بڑی ہوشیاری سے لکھی گئی ہیں ضد کرکے خدا کے بیٹے کی حقارت کریگا سو اپنے بزرگوں سے بڑھکر یہہ گناہ اپنے سر پر رکھیگا کہ وہ باوجود معتبر اور معقول گواہی کے خدا کی اصلی نجات کی خوشخبری سے منہہ موڑکر آدمی کی گمراہی اور مکر کو اختیار کرتا ہے +

ہم پچھلے باب میں اُس گواہی کے موافق جسکو محمد نے آپ قبول کیا تھا خدا کے بیٹے کی اُلوہیت اور مجسم ہونے اور اسکی موت اور کفارہ کو ثابت کرچکے ہیں۔ اب کفارہ کی نسبت ضرور ہے کہ ہم نجات کے اُن مسلوں کو جو خدا کے کلام میں مذکور ہوئے ہیں اپنے محمدی ناظرین کے سامھنے رکھیں۔ اُن مسلوں کی بابت بیان کرنے میں جتنا ہو سکے اُتنا ہی مختصر اور صاف کہینگے۔ چنانچہ وے نیچے کے سات مقالوں کے موافق بترتیب لکھے جاتے ہیں +

۱۔ الوہیت کی تثلیث۔ یعنے خدا تعالیٰ وجود ثلثۃ الاحد ہے[+] +

۲۔ آدم کا اصلی گناہ۔ بلکہ بنی آدم کی روحوں پر اسکی نفسانی اور بد تاثیریں +

[+] یعنے تین در ایک یا ایک الٰہی کنہہ جسمیں تین پاک اقنوم موجود ہیں۔

۳۔ بنی آدم کی لاچاری۔ یعنے ممکن نہیں کہ بنی آدم اپنے گناہوں کے لئے کفارہ دے سکیں یا اپنے دل کو گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کرسکیں +

۴۔ مسیح کا کفارہ۔ تاکہ شریعت بے عزتی سے بچے اور اِس سبب بنی آدم اُس کے فتوے سے خلاصی پاسکیں +

۵۔ نیا جنم۔ یعنے روح القدس کی قدرت سے بنی آدم کی روحوں کا تازہ کیا جانا تاکہ وے توبہ کرکے مسیح پر ایمان لاویں +

۶۔ مسیح کے ایمان کی نعمتیں۔ یعنے گنہگار کا خدا کے پاس راستباز ٹھہرنا بلکہ روح القدس کی قدرت سے گناہ کے شوق اور عادت سے پاک کیا جانا +

۷۔ خدا کا فرمان کلیسیا کی بابت۔ کہ روئے زمین پر مسیح کی روحانی فوج ہووے بلکہ آسمان کی بادشاہت میں اُسکی دلہن کے مرتبہ سے ہمیشہ ہمیشہ تک سرفرازی پاوے +

۱۔ الوہیت کی تثلیث۔ یعنے خدا تعالیٰ وجود ثلثۃ الاحد ہے +

توریت و انجیل کا یہہ اصلی مسئلہ بتلاتا ہے کہ خدا ایک روح ہے نامحدود و ابدی غیب قادر توانا دانا بینا حاضر و ناظر پس خدائے واحد لاشریک کے سوا دوسرا کوئی خدا نہیں ہے۔ مگر کتب مقدسہ یہہ بھی ظاہر کرتی ہیں کہ کنہہ الٰہی میں تین بزرگ ذات موجود ہیں یعنے باپ اور بیٹا اور روح القدس اور یہہ تین اُسی کنہہ سے ہوکر فی الحقیقت ایک ہیں۔ اِسلئے تین خدا نہیں مگر ایک ہی خدا ہے۔ اِسکے سوا تثلیث در توحید اور توحید در تثلیث ازل سے خدا تعالیٰ کا طرح وجود ہے۔

باقی آیندہ

منقولات

لڑکیوں کو کونسے فن سکھانا چاہئیے

اخبار وکیل ہندوستان نمبر ۲ میں صغیرسن اور خوردسال ہندوستانیوں کی لڑکیوں کی تعلیم وتدریس کی بابت کچھہ لکھا گیا ہے اب ہم بہ لحاظ حالات ہند اس امر کو ظاہر کرنا مناسب اور ضروری خیال کرتے ہیں کہ صغیرسن اور خوردسال لڑکیوں کو کونسے فن سکھلانا لازم ہیں۔ اگرچہ فن تو بہت ہیں اور ہر ایک فن دوسرے فن سے اپنے لوازمات اور حالات کے تقاضائے سے ممتاز ہے مگر ہمارے نزدیک ابتدا دنوں میں ہندوستانیوں کی صغیرسن لڑکیوں کو سوزن کاری کا کام سکھلانا سب سے بہتر اور افضل ہے باعث وجہہ کہ ابھی تک ملک ہندوستان میں سوزن کاری کی کچھہ شہرت پائی جاتی ہے اگرچہ لایق تعریف اور تحسین نہ ہو اور ہندوستانیوں کی لڑکیونکو اس فن سے کچھہ کچھہ اُنس اور تعلق ہے۔ اسواسطے ضرور اور مناسب ہے کہ سب سے پہلے انکو سوزن کاری کا فن سکھلایا جاوے جب اس فن میں ہمارے ملک کی عورتیں یورپین عورات کی طرح چالاک اور ماہر ہوجاینگی تو اس چاشنی سے خودبخود دوسرے فنون کی تحصیل میں دل و جان سے ساعی ہونگی۔ ہمارے ملک کی مستورات اُسی وقت تک تحصیل فنون اور علوم سے محترز اور مجتنب رہتی ہیں جبتک کہ وہ کسی فن اور علم کو سیکھتی ہیں اُس صورت میں جبکہ انکو کسی خاص علم اور فن میں طاق کیا جاوے تو وہ خودبخود اپنی طاقت اور معلومات کے بڑھانے میں کوشش کرینگی۔ اور اپنے ارادوں اور خواہشوں کو پورا کرد کھائینگی۔ دیکھو کہ بمبئی میں جو جنابہ لیڈی ہوبرٹ نے محض رحم دلی اور فیاضی سے مسلمانوں کی صغیرسن لڑکیوں کی تعلیم کے لئے ایک مدرسہ کھولا اور انمیں اُن لڑکیوں کو طرح طرح کے علوم اور فنون سکھانے شروع کئے اور اُن سب تعلیم سے سوزن کاری کا سکھانا اوّل نمبر رکھا لیڈی موصوفہ کی اس ہمدردی اور فیاضی کا یہہ اثر ظاہر ہوا کہ اُن پڑھنے والیوں لڑکیوں نے تھوڑے ہی دنوں میں فن سوزن کاری میں یہانتک ملکہ بہم پہونچایا اور اُس حدتک ہاتھہ کو صفائی دی کہ اُن لڑکیوں کی ساختوں کو دیکھکر ولایت کے لوگوں نے طرح طرح کے رومال اور غلاف وغیرہ طیار کرانے کی مہتمہ مدرسہ کو فہمایش کی اور آج انہیں ہندوستانیونکی لڑکیوں کے ہاتھہ کے رومال نکالے ہوئے لنڈن کے بازاروں میں بکتے ہیں اور بڑے بڑے رؤسا اور نوابوں کی جیبوں اور ہاتھوں میں دکھائی دیتے ہیں۔ فن سوزن کاری کوئی چھوٹا اور رزیل فن نہیں ہے مختلف بادشاہوں اور اُنکی بیبیوں اور لیڈیوں کے واقعات دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے بادشاہ اور اُن کی لیڈئیں اس فن کو عزیز رکھتی تھیں یوروپ میں بڑے بڑے نوابوں اور دولتمندونکی لیڈئیں اور لڑکئیں اس فن سے ماہر ہیں ایک سرسری نظر سے معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان میں جتنے صاحبان انگریز تشریف رکھتے ہیں اُن سبکی عورتیں اور لیڈئیں اس فن سے ماہر اور واقف ہونگی +

عزیزو جب تم سیر یا کسی کام کے لئے صاحب لوگوں کی کوٹھیوں اور بنگلوں پر جاؤگے تو دیکھوگے کہ یورپین لیڈئیں کس عمدگی اور دل لگی سے رومال وغیرہ کے نکالنے میں مصروف اور مشغول ہیں تم انکی سجی ہوئی میزوں کو دیکھوگے تو معلوم ہوگا کہ انہوں نے اُن میزوں کو اپنے ہاتھہ کی ساختوں سے سجایا ہو ہے اسی طرح پر کہ جسکی عمدگی اور تربیت اور چمک دمک کو دیکھکر تم حیران اور ششدر ہوجاؤگے اور خیال کروگے کہ کن لوگوں کی ساختیں ہیں ای پیارو اور عزیزو متحیر نہ ہو یہہ انہیں لیڈیوں کے ہاتھہ کی بنائی ہوئی چیزیں ہیں جنکو سرشام تم ٹھنڈی سڑکوں کے اوپر ہوا کھاتے ہوئے دیکھتے ہو ہاں یہہ عورتیں بھی تمہاری ہی لیڈیوں کی مانند ہیں اگر تم بھی اپنی عورتوں اور لیڈیوں کو سکھاؤگے تو وہ بھی اُسی طرح پر انواع واقسام کی چیزیں اور صنعتیں بنانے لگجائینگی +

ہندوستانیوں کے دلوں میں اب کچھہ کچھہ شوق پیدا ہوتا جاتا ہے اور وہ بھی یورپین کی طرح اپنی اولاد کو مہذب اور شایستہ بنانا پسند کرتے ہیں اَللّٰھم آمین مگر اتنا قصور ہے کہ ابھی تک ایسے امور کے پورا کرنے میں ساعی نہیں ہوتے ای خدا تو اُن کے دلوں کو جو سیدھے ہوکر چلنے کو پسند کرتے ہیں۔ مضبوط اور زورآور کرتا کہ وہ اپنے ارادوں کو بڑی دلیری اور جرأت سے پورا کریں اور اپنی اولاد کو شایستہ اور مہذب بناویں۔ دو چار دنکا ذکر ہے کہ ایک مجلس میں تقریبًا میرے پاس ایک جنٹلمین نے جو ایک خوش خیال آدمی ہے ذکر کیا کہ بیشک ہندوستانیوں کی لڑکیونکی حالت قابل رحم ہے۔ اسواسطے میں نے ارادہ کیا تھا کہ اُن لوگوں کو جہاں میرے چھوٹے بھائی کی منگنی ہوئی ہے خط لکھوں کہ تم اُس لڑکی کو جو میرے بھائی سے منسوب ہے کوئی فن سکھاؤ اور ساتھہ ہی اُسکے کہ علم بھی پڑھاؤ مگر ابھی تک میں نے خط نہیں لکھا۔

اِس خوش خیال جنٹلمین کا یہہ ارادہ بیشک قابل تعریف ہی مگر ہم اِس خوش خیال آدمی کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے اِس ارادہ کو جو اُنکی ترقی کا باعث ہی بہت جلدی پورا کریں زمانہ گذرتا جاتا ہی اپنے ہر ایک نیک خیال کو بہت جلدی قوہ سے فعل میں لانا چاہئیے ہمکو اُمید ہی کہ یہہ جنٹلمین اِس انتباہ سے ناخوش اور ناراض نہیں ہوگا بلکہ موجب انتباہ کو ایک چستی اور جرات سے پورا کر دکھائیگا خدا ایسا ہی کرے +

از وکیل ہندوستان

نیوزیلنڈ کے موری قوم

موری فربہ و مضبوط و چالاک قوم ہیں جنکا رنگ سیاہ اور چہرہ سڈول ہوتا ہی۔ اُنکی دو قسمیں ہیں بعض کے بال سیدھے اور بعض کے گھونگروالے ہوتے ہیں۔ اِنکے خاص بڑے ۲۳ فرقہ ہیں +

لگ صاحب نیوزیلنڈ کے باشندوں اور اُنکی عادات رسمیات کا دلچسپ حال بیان کرتے ہیں اُنہوں نے اُن کے پاس ۶۰ فٹ کا ڈونگا منڈھا ہوا دیکھا وہاں کے لوگ تمام چہرہ اور بدن پر گودنا گودتے ہیں اور نیل اور گیرو لگاتے ہیں جس سے اُن کی صورت عجیب و غریب ہو جاتی ہی۔ عورت و مرد اپنے بالوں میں جانوروں کے پر پھول سیپیاں اور حیوانات کے دانت لگاتے ہیں۔ یہہ لوگ کاہل الوجود اور وقت کے پابند نہیں ہوتے۔ اگر کچھ کام ہوا تو کر ڈالا نہیں تو گھنٹوں سوتے رہتے ہیں انگریزی نئے باشندوں کے وہاں جانے کے پیشتر وے گڈھیوں میں رہا کرتے تھے جنکے چار طرف بسواڑی ہوتی تھی۔ گڈھیوں کے گرد موٹے کھمبے گڑے ہوتے تھے جنکے پیچھے کھڑے ہوکر وہ لڑتے تھے لیکن وے اپنے قدیم قاعدہ کو ترک کرکے انگریزی دستورات کو پسند کرتے جاتے ہیں۔ اکثر جنگلی قوموں کی بہ نسبت اِن میں عمدہ صفتیں ہیں۔ اِن میں پیش بینی اور طبیعت کی تیزی ہی۔ یہہ مہربان مہمان نواز فیاض اور عزت داری کے پابند ہیں لیکن چند عیب بھی ہیں۔ اُنکو غصہ بہت جلد آجاتا ہی۔ بدلہ لینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں جب اول مرتبہ لگ صاحب نے دیکھا تو وے اپنے دشمنوں کو جو لڑائی میں ہاتھ آتے تھے کھاجاتے تھے مگر اب یہہ رسم مکروہ ترک کر دی + از کوکب ہند

اخبارات تاربرقی

لنڈن ۔ ۲۸ جنوری۔ مسٹر فاسٹ صاحب ۲۰ فروری کو ایک کمیٹی منتخب کے قایم ہونے کے واسطے تحریک کرینگے جو اُس انتظام نگرانی کی تحقیقات کریگی جو حاصل ہند کے واقعی اخراجات کی نسبت ہی +

پشاور ۔ ۲۸ جنوری۔ ایک سپاہ جسمیں افواج مندرجہ ذیل شامل تھیں زیر حکم خاص جنرل ماڈ صاحب پنجشنبہ گذشتہ کو جمرود سے روانہ ہوئی۔ تین سو سپاہی رجمنٹ ایک پنجم فیوزیلرز کی اور تین سو رجمنٹ ایک بست و پنجم کی اور چارسو رجمنٹ نمبر ۲۴ پیادگان دیسی پنجاب کی اور سفرمینا کی پلٹن اور دو توپیں ۱۱-۹ سپاہی توپخانہ کی اور ایک پہاڑی باٹری اور بنگال لانسرز کی ایکسو چودہ جوان۔ اِس سپاہ نے دریائے جمرود کے اوپر کی طرف کو کوچ کیا ہی۔ پہلے تو وادی بازہ کو جائیگی اور وہاں سے تیراہ کو۔ وہاں پہونچکر ایک فوج علی مسجد سے اور ایک اور فوج ڈھاکہ سے آنکر اس سے ملجائیگی۔ سپاہ مذکور ۴ روز کی رسد اپنے ساتھ لیگئی ہی۔ تمام افسران سٹاف جنرل صاحب کے ہمرکاب ہیں۔ بہت سے گانو تو پھونک چکے ہیں اور جس سمت کو فوج گئی تھی اُدھر سے بہت سا دھواں اُٹھتا نظر آتا ہی +

چند روز ہوئے کہ ایک رات کو رجمنٹ نمبر ۱۵ کے دو سپاہیوں کے جبکہ وہ مقام علی مسجد میں اپنے خیموں میں پڑے تھے چہرے پھونک دئے تھے۔ ڈھاکہ کو بڑے بھاری ذخیرہ کی جگہہ بنائی جائیگی۔ جماعت ہائے پیادہ ہمراہیان ذخیرہ جات ہر روز اُسطرف روانہ ہوتے ہیں +

کابل سے ابھی ایک سوداگر آیا ہی وہ کہتا ہی کہ سردار ابراہیم خان سپاہ جمع کر رہا ہی اور یعقوب خانسے سخت کابل کی بابت جھگڑا کرنیکا ارادہ رکھتا ہی۔ کہتے ہیں کہ کابل کے علاقہ میں بہت تباہی آرہی ہی اگر سپاہ انگریزی آگے بڑھیگی تو کوئی اُسکا روکنے والا نہیں ہی +

پیرس ۲۸ جنوری۔ مارشل میکموہن صاحب نے کمانیران فوج کی تبدیلیوں کو منظور کرنے سے انکار کر دیا ہی جو وزیروں نے پیش کی تھی۔ مارشل موصوف کا قول ہی کہ ہم خود مستعفی ہو جانا آسان تو سمجھتے ہیں بہ نسبت اِس کے کہ فوج کی شکستگی منظور کریں +

فرقہ غالب کے سرغنوں نے کہا ہی کہ آپ تبدیلی مجوزہ کو منظور کرلیں تو اچھا ہی ورنہ اگر آپ استعفا دینگے تو وہ منظور ہو جائیگا +

قسطنطنیہ ۲۸ جنوری۔ مقام پریوسہ میں استحکام سرحد یونان کے باب میں گفتگو شروع ہوئی ہی +

پیرس ۲۹ جنوری۔ چونکہ مارشل میکموہن صاحب تغیرات فوج میں سکوت کرنے سے انکار کرنے میں اصرار کرتے ہیں۔ اِس لئے دراصل اُنہوں نے استعفا

دیدیا ہے۔ امید ہے کہ کل جب سینٹ اور مجلس الوکلا دونوں کو اپنا اختیار کر دینگے۔ اور اسطرح انتظام مجوزہ فوجی کو منظور کر لینگے تو مارشل موصوف استعفا بھی پیش کر دینگے +

بعد اس کے سینٹ اور مجلس الوکلا کی کمیٹی ہوگی اور وہ کوئی نیا پریسیڈنٹ منتخب کریگی +

پشاور ۲۹ جنوری۔ ۲۵ جنوری کو کوئی لڑائی نہیں ہوئی جو توپ کی آواز سنائی دیتی تھی وہ جمرود کے توپخانہ کی تھی جو سلطو منشق کے فیر کر رہا تھا۔ ابھی تک فوج تیراہ میں داخل نہیں ہوئی۔ آج اور فوج روانہ ہونے والی ہے +

درہ میں بالکل امن ہے۔ جمرود اور علی مسجد کے درمیان بغیر کسی قسم کی دقت کے سلسلہ تار برقی پھر قایم ہوگیا ہے +

رجمنٹ نمبر ۲۱ کل راولپنڈی سے نوشہرہ کو روانہ ہوئی رجمنٹ نمبر ۳۲ تاریخ ۲۳ فروری کو راولپنڈی سے لارنس پور کو روانہ ہوگی +

پیرس ۲۹ جنوری۔ اگر مارشل میکموہن صاحب مستعفی ہوگئے تو فرانس کی گورنمنٹ جمہوری کا پریسیڈنٹ صاحبان مندرجہ ذیل میں سے کوئی شخص ہوگا۔ مارشل جولس گریوی صاحب میر مجلس الوکلا۔ ایڈمیر پوتھہ مین وزیر بحریہ +

لنڈن ۳۰ جنوری۔ انڈیا آفس کیطرف سے ایک مراسلہ منچسٹر کی تجارتی کمیٹی کے پاس بھیجا گیا جس میں یہہ لکھا تھا کہ گورنمنٹ ہند کیطرف سے ایک کمیٹی مقرر ہوگی جسکا خاص یہہ کام ہوگا کہ اشیا ہند کے محصول و دیگر محصولات پر غور کرے +

کراچی ۳۰ جنوری۔ سر رچرڈ ٹمپل صاحب تھوڑے دن یہاں رہینگے اور پھر سکھر میں تشریف لیجاینگے۔ اور پھر کچھ عرصہ بعد وہاں سے بمبئی میں جاینگے +

خیال کیا جاتا ہے کہ سر رچرڈ ٹمپل صاحب اسواسطے سرحد ان واقع بلوچستان میں گئے کہ وہاں جاکر فوج کی آمد و رفت کا راستہ جو قطع میں ہے دریافت کر لیں۔ معلوم ہوا کہ فوج کی آمد و رفت ہو سکتی ہے اور چارہ اور پانی بخوبی مل سکتا ہے اور ایام گرما میں وہاں کی موسم عمدہ ہے +

حکام سندھ کوشش کر رہے ہیں کہ دس ہزار اونٹ دستیاب ہو جائیں لیکن وہاں پیشتر بیس ہزار اونٹ جمع ہو چکے ہیں اب جمع ہونا مشکل معلوم ہوتا ہے مگر اب بمبئی سے گاڑیوں کے بیل منگائے جاتے ہیں +

اور خیال کیا جاتا ہے کہ یکم مئی سے بیشتر سات ماہ کے لئے چارہ و غلہ وغیرہ سامان رسد فوج کے واسطے جمع کیا جائیگا +

ایک توپ خانہ جس میں بڑی بڑی توپیں ہیں مقام سکھر میں رہیگا اور دو ہزار پانچسو شتر اسی کام کے واسطے سکھر میں روانہ کئے ہیں +

پیرس ۳۰ جنوری۔ صبح مارشل میکموہن نے اپنا استعفا داخل کیا ہے۔ آج شام کو سینٹ اور چیمبر آف ڈپٹیس کا اجلاس ہوگا +

یقین کیا جاتا ہے کہ مارشل جولس گریوی صاحب پریسیڈنٹ مقرر ہونگے +

پیرس ۳۰ جنوری شام۔ سینٹ اور چیمبر آف ڈپٹیس کے اجلاس میں مارشل گریوی کے لئے ۵۶۳ ممبران نے رائے دی اور جنرل چینزی کے لئے صرف ۹۹ ممبران نے رائے پیش کی اس لئے سات برس کے واسطے مارشل گریوی ریپبلک فرانس کے پریسیڈنٹ مقرر ہوئے +

پیرس ۳۰ جنوری۔ اگرچہ کونسل کے ممبران نے استعفا دیا مگر تو بھی میر مجلس نے وہ استعفا منظور نہیں کیا بدستور وہی ممبران قایم رہینگے اور نئے مقرر نہ ہونگے +

سینٹ پیٹرز برگ ۳۰ جنوری۔ اخبار گولاس میں ایک مضمون شایع ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ جو کچھ روس اب وسط ایشیا میں کر رہا ہے سو اپنی حفاظت کے واسطے کر رہا ہے اور یہہ بھی لکھا ہے کہ روسیوں کو پیش قدمی نہ کرنی چاہئے اور ان ممالک اور صوبجات میں جو ہمارے قبضہ میں ہیں بڑے بڑے مضبوط قلعہ بنانے چاہیں تاکہ انگلنڈ کے حملہ سے بچاؤ رہے +

پیرس ۳۱ جنوری۔ ایم گمبٹا صاحب پارلیمنٹ کے میر مجلس مقرر ہوگئے ہیں +

لنڈن ۳۱ جنوری۔ مقدمہ بنک گلاسگو کا یہہ انجام ہوا کہ دو ڈایرکٹر تمام الزاموں میں ملزم ٹھہرے اور باقی ڈایرکٹر ان بابت تغیر و تبدل حساب کتاب کے ملزم قرار دئے گئے +

سنیچر کے روز حکم اخیر سنایا جائیگا +

سینٹ پیٹرز برگ ۳۱ جنوری۔ خبر آئی ہے کہ امیر کابل روس کی سرحد پر ہے اور قوی ارادہ رکھتا ہے کہ سینٹ پیٹرز برگ میں داخل ہو مگر روس کی خوشی امیر کے آنیکی نہیں ہے +

لنڈن یکم فروری۔ کل شہر بلاکبرن میں ایک جلسہ ہوا جس میں یہہ رائے پیش ہوکر منظور ہوئی کہ جو اشیا ہندوستان سے انگلنڈ میں آویں وہ محصول سے بری رہیں +



قلات غلزئی ۲۵ جنوری۔ کل جنرل سٹورٹ صاحب اپنے سٹاف کے ساتھ قلعہ کو ملاحظہ کرنے کے واسطے تشریف لیگئے۔ اور بارگ و شفاخانہ کے واسطے ایک جگہہ تجویز کی ہر روز پلٹنوں کے سپاہی راستہ کی درستی و ناہموار جگہوں کو درست کرنے میں مشغول رہتے ہیں +

صوبہ دار میجر ماتا دین دوبے کو جو قلات غلزئی میں پلٹن نمبر ۱۲ کا صوبہ دار ہی اور فوج کے ساتھ گذشتہ جنگ میں یعنے ۱۸۴۲ء میں جبکہ سرکار انگریزی کی فوج اُس قلعہ پر چڑہی تہی جنرل سٹورٹ کی طرف سے بطور خیر خواہی اول درجہ کا تمغہ ملا ہی +

ہمیشہ سپاہی دیہات میں خوراک و چارہ وغیرہ کے جمع کرنے کیواسطے بھیجے جاتے ہیں۔ معلوم ہوا ہی کہ محکمہ کمسریٹ کا انتظام نہایت خراب ہی کیونکہ اس محکمہ کی معرفت یہاں پر مطلوبہ چیزیں کافی نہیں پہونچتی ہیں۔ چاء و چینی صرف تین روز کے واسطے باقی رہی ہی۔ اور یہہ بھی خبر نہیں کہ یہہ چیزیں قندھار میں بھی پہونچتی ہیں کہ نہیں +

ڈاک کا انتظام کمسریٹ سے بھی گیا گذرا ہو رہا ہی کیونکہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۸ء کے اخبارات ہند اب یعنے ایک مہینے بعد ملے ہیں +

پشاور ۲۹ جنوری۔ تین کالم فوج کے یعنے ایک جمرود سے اور دوسرا علی مسجد سے اور تیسرا ہوال سے آکر مقام چینی پر لگئے ہیں۔ اور اُس کے کمانڈنگ افسر لفٹنٹ جنرل ماڈ صاحب۔ سی۔ بی۔ وی۔ سی۔ مقرر ہوئے ہیں۔ ہر روز رات کو دشمنوں کیطرف سے بندوقوں کی آواز آیا کرتی ہی اور بعض دفعہ ہمارے کیمپ میں گولی بھی پہونچتی ہی +

کل بریگیڈیر جنرل ٹنر پلٹنوں کے ۲۰۰۰ سپاہیوں کو اور رسالہ گائڈ کے چند سپاہیوں کو اور توپ خانہ نمبر ۹ کی بیٹری ۱۱ کی دو توپیں اور ایک پہاڑی بیٹری لیکر بازار وادی مغرب کی طرف گئے اور وہاں جابجا بہت دشمنوں کو دیکھا اور بلکہ چند جگہہ دشمنوں نے مقابلہ بھی کیا اور صاحب موصوف بازار وادی کے ملاحظہ کیواسطے ۹ میل تک تشریف لیگئے۔ اور پھر شام کیوقت اپنے کیمپ میں آئے۔ ایک گورکھہ مارا گیا اور کپتان ہومنز صاحب اور چار سپاہی پلٹن سکھہ نمبر ۴۵ کے زخمی ہوئے معلوم ہوا ہی کہ افغانیوں کے پاس ان فیلڈ رائفل ہی اور وے اِس رائفل کو بہت عمدہ طور سے استعمال کر سکتے ہیں +

لفٹنٹ جنرل صاحب اپنے اسٹاف کے موجود تھے اور دو مرتبہ خطرے میں پڑے +

پشاور۔ یکم فروری۔ جنرل ماڈ صاحب کے فوج کی طرف سے خبر آئی ہی کہ دو تین دفعہ دشمنوں کی فوج نے ہمارا مقابلہ کیا ہی اور ۱۲ آدمی مارے گئے اور زخمی ہوئے جنمیں ایک افسر جو زخمی ہوا اور ایک سپاہی پلٹن نمبر ۵ کے پہلے بٹالین اور ایک سپاہی توپخانہ نمبر ۹ کی بیٹری ۱۱ کا جو مارے گئے انہیں شامل ہی۔ کل پلٹنوں کے پاس آٹھہ یوم کی خوراک کا ذخیرہ بھیجا گیا +

ایک شہرت پھیلی ہی کہ جنرل ماڈ صاحب کو حکم ہوا ہی کہ تیراہ کے فرقوں کو اطلاع دے کہ گورنمنٹ انگریزی تمہارے ملک کو خریدنے کیواسطے طیار ہی +

لنڈن یکم فروری۔ رنیک گلاسکو کے ڈائرکٹران کی نسبت یہہ حکم آخیر لکھا گیا ہی کہ وہ مجرم ڈیڑھ سال کی قید میں تو پانچ کی نسبت ۸ ماہ قید کا حکم ہوا ہی +

سینٹ پیٹرزبرگ یکم فروری۔ سب سے آخیر خبر جو استرخان سے آئی اُس سے معلوم ہوا کہ وہاں اب بہ نسبت سابق کے وبا کا زور کمی پر ہی۔ اور خیال کیا جاتا ہی کہ یہہ وبا سردی کے موسم کے باعث ہوئی ہی +

سرکار روس نے یہہ تجویز کی ہی کہ اگر ضرورت ہو تو ہم وتلان کی معہ دیگر دیہات کو جلا دینگے +

جنرل لورس ملکاف استرخان میں گورنمنٹ روس کی طرف سے بھیجے گئے ہیں اور انکو اختیار دیا گیا ہی کہ جو وے اپنی دانست میں انسداد وبا میں مناسب تصور سمجھیں سو کریں +

لنڈن ۲ فروری۔ کیپ گڈ ہوپ کی طرف سے خبر آئی ہی کہ فرقہ زلو کے ساتھ جنگ شروع ہوا ہی +

لنڈن ۲ فروری۔ سب سے آخری خبر جو کیپ گڈ ہوپ کی طرف سے آئی ہی اُس سے معلوم ہوا کہ فوج انگریزی نے سردار کیشوایا پر ۱۲ جنوری کو حملہ کیا اور تا حال مقابلہ نہیں ہوا ہی +

پیرس ۲ فروری۔ ڈفوری صاحب نے جو کونسل کی میر مجلس تھے استعفا داخل کیا ہی +

پیرس ۲ فروری۔ ڈفوری صاحب کے استعفا کو اگرچہ پارلیمنٹ منظور نہیں کرتی لیکن تو بھی وہ اصرار کرتے ہیں کہ میرا استعفا منظور ہونا چاہئے اسواسطے مسٹر واڈنگٹن مقرر ہوئے ہیں کہ ایک نئی کونسل بناویں +

لنڈن ۲ فروری۔ مسٹر گلیڈسٹون صاحب نے کہا ہی کہ ضلع مڈلوتھین کی طرف سے اگر وہاں کے باشندے مجھکو پارلیمنٹ کی ممبری کے لیے منتخب کریں تو مجھکو منظور ہی +

بمعہ جنرل فریزر صیغہ تعمیرات کے سیکرٹری مقرر ہوئے ہیں +

تازہ اخبارات

امیر شیر علی کی وفات۔ اگرچہ وہ شہرت جو دو تین روز ہوئے اخبارات میں امیر شیر علی کے مرنے کی بابت شایع ہوئی سچ معلوم نہیں ہوتی تھی مگر آجکے اخبار سول وملٹری گزٹ میں لکھا ہے کہ اگرچہ یہہ خبر پایۂ صداقت کو نہیں پہونچی تو بھی یہہ شہرت عام طور سے پھیل گئی ہے اور افغانستان اور ہندوستان کے لوگ اس خبر کو معتبر تصور کرتے ہیں۔ اور یہہ خبر بھی آئی ہے کہ نہ صرف امیر شیر علی ہی مرگیا ہے بلکہ اسکی دختر کلان بھی فوت ہوگئی ہے +

کابل سب سے آخیری خبر جو کابل سے آئی اس سے معلوم ہوا کہ یعقوب خان اور قزلباشیوں کے درمیان خانہ جنگی شروع ہوگئی ہے۔ اور یعقوب خان نے کابل میں خاص ان کے محلہ پر توپوں سے حملہ کیا۔ اور خاص کابل شہر میں ایک ہنگامہ برپا ہوگیا ہے اور بہت لوگ اپنے گھروں کو چھوڑکے بھاگے جاتے ہیں +

پشاور کے صاحب کمشنر بہادر کو حکم ہوا ہے کہ تم جنرل ماڈ صاحب کے پاس بطور پولیٹیکل افسر کے ہیں +

کوہاٹ میں گھاگرہ پلٹن نمبر ۹ کو باعث عدم موجودگی سواریوں کے ٹھہرنا پڑیگا +

قندھار پانیر کو قندھار سے ایک اسپشل تار آیا ہے اسمیں مندرج ہے کہ وہاں کے بازاروں میں افواہ مشہور ہے کہ کابل پر قبضہ ہوگیا اور یعقوب خان بلخ بھاگ گئے +

لنگرگاہ روسی گورنمنٹ دریائے ڈنیوب پر ایک بہت مستحکم لنگرگاہ بحری فوج کے لئے طیار کر رہے ہیں +

لودیانہ

موسم نے پلٹا کھایا ہے دنکو دھوپ میں خاصکر دوپہر کے وقت بہت تیزی ہوتی ہے +

کاشتکار آسمان کو دیکھتے ہیں تو مطلع صاف ہی صاف نظر آتا ہے اگرچہ ایک دو روز بادل رہا مگر ایک بھی قطرہ زمین پر نہیں گرا زراعت کی حالت روز بروز ابتر ہوتی جاتی ہے اور اسیطرح غلہ کی گرانی کا بازار گرم ہو رہا ہے۔ آج غلہ کا نرخ ۱۴ ثار ہوگیا ہے غریب وغربا سخت پریشان ہیں +

بیرون جات کے سوداگر غلہ خرید کر رہے ہیں اور سہارنپور اور لاہور کی طرف ہر روز سیکڑوں گاڑیاں ریل کی جاتی ہیں اور ہرگز امید نہیں ہے کہ اسقدر بھی نرخ رہے اگر ابھی بارش ہوگئی تو بہتر ورنہ ابکے غریبوں کو بہت ہی مشکل ہوگی +

بابو دولت رام شریر کا مقدمہ تا حال زیر تجویز ہے امید ہے کہ جب یہہ مقدمہ پولیس سے مرتب ہوکر چالان ہوگا تو ضرور دولت رام اپنی شرارت کا مزہ پائیگا +

محکمہ صفائی میں جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے بیس خاکروب اس نیت سے زیادہ منظور کئے تھے کہ شہر میں صفائی عمدہ طور سے ہوگی مگر تمکو تو شہر کی ابتک وہی حالت سابقہ نظر آتی ہے معلوم نہیں کہ اسکا کیا سبب ہے اور کیوں صفائی والے توجہ نہیں کرتے +

گوری کیپر کے بھائی کے گھر سے برتن خانہ تلاشی میں چوری کے نکلے ہیں اگر اسکو کافی سزا ہوئی تو دوسروں کو عبرت ہوجائیگی اور اگر رہا ہوا تو اور دلیری سے چوری کا مال خرید کیا کریگا +

رسید زر

ہیرا سنگھ گپت زوشن مشن لودیانہ	عہ
جناب مسٹر عبد اللہ ارتھم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر کرنال	ے
جناب سنتادین جیکب صاحب ازحصار	ے
جناب نواب یعقوب علیخان صاحب سابق رئیس ججھر از لودیانہ	عہ
جناب لالہ میلا مل صاحب تاجر کار از ماچھی واڑہ	ے
جناب نواب نعمت علیخان صاحب مدرس مدرسہ بہلول پور	ے
از مشن ہائی سکول لودیانہ	عہ
جناب منشی بھولا مل صاحب وکیل لودیانہ	عہ
سارجنٹ الیس صاحب از دارجلنگ	ے
جناب منشی قاسم الدین خان صاحب کمشنر جبل پور	ے
جناب پادری امام شاہ صاحب از پشاور	ے
جناب میاں جی رحمت اللہ صاحب از لودیانہ	
جناب منشی چھبیلا لال صاحب میر منشی رجمنٹ نمبر ۳ از پشاور	ے
جناب رائے بہلول صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر از لاہور	ے
جناب بابو ورگادت صاحب وکیل از لودیانہ	عہ